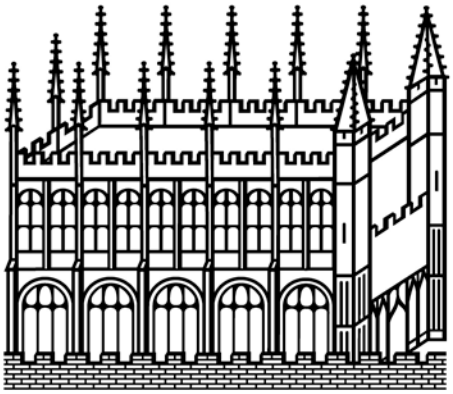

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

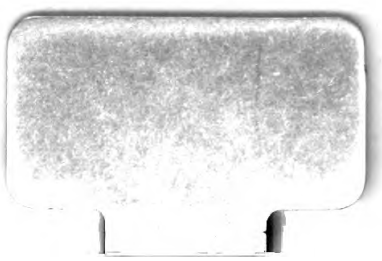

16.B.72

16A72a

INSTITUTE INDIAN

فہرست رسالۂ قواعد اردو حصۂ اول

باب اول صرف میں

مطلب	نمبر صفحہ
بیان لفظ	۱
تعریف مفرد	۱
تعریف کلمہ	۱
تقسیم کلمہ	۱
تعریف اسم	۱
تقسیم اسم	۲
تعریف جامد	۲
تقسیم جامد	۲
تعریف معرفہ ونکرہ	۲
تعریف مصدر	۳
تعریف اسم مشتق	۳
بیان تذکیر وتانیث	۳
بیان وحدت وجمعیت	۴
تعریف فعل	۴
تعریف ماضی	۴
تعریف حال	۴
تعریف مستقبل	۴
بیان تعریف حرف	۵

باب دوم نحو میں

مطلب	نمبر صفحہ
تعریف مرکب	۹
تقسیم مرکب	۹
تعریف مرکب مفید	۹
تعریف مرکب غیر مفید	۱۰
تقسیم بمرکب غیر مفید	۱۰
تعریف مرکب اضافی	۱۰
تعریف مرکب توصیفی	۱۰
تعریف مرکب تعدادی	۱۱
تعریف مرکب امتزاجی	۱۱
تقسیم جملہ بامرکب مفید	۱۱
بیان جملہ خبریہ	۱۱
اجزای جملہ اسمیہ	۱۱
بیان جملہ فعلیہ	۱۲
تعریف فاعل	۱۲
بیان فعل لازمی	۱۲
بیان اجزای جملہ فعلیہ فعل لازمی	۱۲
بیان فعل متعدی	۱۳
اجزای جملہ فعلیہ فعل متعدی	۱۳
تعریف جملہ انشائیہ	۱۴
تقسیم جملہ انشائیہ	۱۴

سوال ۷

تم اپنا سبق سناؤ اس جملہ کی ترکیب کرکے لکھو کہ
یہہ جملہ خبریہ ہے یا انشائیہ

جواب

تم ضمیر فاعل اور اپنا مضاف الیہ اور سبق مضاف
ہے مضاف الیہ مضاف سے ملکر مفعول بہ ہوا اور سناؤ
فعل امر حاضر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر
جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا اسلیے
کہ کہنے والا سبق سننے
کی خواہش
رکھتا ہے

تمت بالخیر

جواب	

جملہ خبریہ وہ ہے جسکے سُن نے سے سامع کو کچھہ خبر یا خواہش معلوم ہو اور اوسکے کہنے ولے کو جھوٹا یا سچا کہہ سکین

سوال ۵	

جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کے اجزا بیان کرو

جواب	

جملہ اسمیہ مبتدا اور خبر سے بنتا ہے اور جملہ فعلیہ فعل لازمی مین فعل اور فاعل سے اور فعل متعدی مین فعل فاعل اور مفعول بہ سے بنتا ہے

سوال ۶	

موہن کا بھائی آیا اس جملہ کی ترکیب کرو

جواب	

موہن مضاف الیہ اور کا علامت اضافت اور بھائی مضاف ہے مضاف الیہ مضاف سے ملکر فاعل ہوا اور آیا فعل لازمی ہے فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

جملہ مرکب مفید کو کہتے ہین جسکے سُن نے سے سامع کو کچھہ خبر یا خواہش معلوم ہووے

سوال ۲

کیا مرکب غیر مفید بھی جملہ ہوتا ہے

جواب

مرکب غیر مفید پورا جملہ نہین ہوتا ہے مثل مفرد کے جزو جملہ ہوتا ہی جیسا زید کا گھوڑا اسکے سُن سی سامع کو کچھہ خبر یا خواہش معلوم نہوئی

سوال ۳

مضاف الیہ کسکو کہتے ہین اور اوسکی کیا شناخت ہے

جواب

مضاف الیہ وہ ہے جسکی طرف کسی اسم کو نسبت کرین اور کا کی کے وغیرہ علامتین اضافت کی ہمیشہ مضاف الیہ کے آخر ہوتی ہین

سوال ۴

جملہ خبریہ کسکو کہتے ہین

اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

جملہ انشائیہ کا بیان

جملۂ انشائیہ وہ ہے جس سے کہنے والے کی خواہش معلوم ہو اور اوسکو جھوٹا یا سچا نہ کہہ سکین

جملہ انشائیہ کی آٹھ قسمین ہین

۱ امر جیسے مار نہی جیسے مت مار ۲ استفہام مثلاً کیا تمکو زید نے مارا ہے ۳ تمنی مثلاً کیا خوب ہوتا جو وہ آتا ۴ ندا مثلاً ای صاحب ذرا ادہر متوجہ ہو ۵ عرض مثلاً تونے اوسکا کہنا کیون نمانا جو آج کو بھلا ہوتا ۶ قسم مثلاً خدا کی قسم مین سچا ہون ۷ تعجب کیا ہی خوب بات ہے

سوالات

سوال ۱ جملہ کسکو کہتے ہین

جواب

کی ذات سے قائم ہوا اور آیا فعل لازمی ہے فعل فاعل
کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

بیان فعل متعدی

جو فعل فاعل کے ساتھ ملکر پورا جملہ نہو وے اور خواہش
مفعول بہ کی رکھے اوس فعل کو متعدی کہتے ہین
مفعول بہ وہ ہے جسپر فاعل کا فعل واقع ہوا اور کواؤ
کیتئین اور سے مجہول علامتین مفعول بہ کی ہین

اجزای جملۂ فعلیۂ فعل متعدی

فعل متعدی مین فعل فاعل اور مفعول بہ سے ہے جملہ فعلیہ بنتا ہے
مثلاً زید نے سبق پڑہا ترکیب زید فاعل ہے اسلیے کہ
پڑہنے کا فعل اوسکی ذات سے صادر ہوا اور لفظ نے علامت
فاعل ہے اور سبق مفعول بہ اسواسطے کہ فاعل کا فعل اوسپر
واقع ہوا ہے اور لفظ کو علامت مفعول ہے فعل فاعل

مبتدا اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ بنتا ہے مثلاً زید فاضل
ہے زید مبتدا ہے اور فاضل خبر اور ہے لفظ ربط

بیان جملہ فعلیہ

یہ بات ظاہر ہے کہ فعل کام کو کہتے ہین اور کوئی کام بغیر فاعل
یعنی کام کرنے والے کے پایا نہین جاتا اسلیے ہر فعل کے
واسطے فاعل کا ہونا بہت ضرور ہے

فاعل وہ ہے جس سے فعل قائم یا صادر ہووے

بیان فعل لازمی

جو فعل صرف فاعل کے ساتھ ملکر پوری بات ہو جاوے اوسکو
فعل لازمی کہتے ہین

اجزای جملہ فعلیہ فعل لازمی

فعل لازمی مین فعل اور فاعل سے جملہ بنتا ہے جیسا
زید آیا ترکیب زید فاعل ہے اسلیے کہ آنے کا فعل زید

مرکب تعدادی وہ ہے جو دو عدد ون یعنی اکائی اور دہائی سے ملکر بنے جیسا گیارہ بارہ اکیس بائیس وغیرہ ایک سے نو تک اکائین ہوتی ہین مثلاً ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ اور دس بیس تیس وغیرہ کو دہائی بولتے ہین

مرکب امتزاجی وہ ہے جو دو لفظون سے ملکر ایک چیز کا نام ہو جاوے مثلاً اکبرآباد تاج گنج سکندرہ

تقسیم جملہ کی

جملہ کی دو قسمین ہین جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ

جملہ خبریہ کا بیان

جملہ خبریہ وہ ہے جسکے سُن نے سے سامع کو کچھ خبر معلوم ہو اور اوسکے کہنے والے کو جھوٹا یا سچا ٹھہرا سکین

جملہ خبریہ کی دو قسمین ہین جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ

اجزای جملہ اسمیہ

مثال

سبق سنا و اسکے سامع کو معلوم ہوا کہ کہنے والا سبق سن نی کی خواہش رکھتا ہی

مرکب غیر مفید وہ ہے جس سے کچھ خبر یا خواہش نہ سمجھی جاوے وہ ہمیشہ مثل مفرد کے خبر و جملہ ہوتا ہے اوسکی چار قسمین ہین مرکب اضافی مرکب توصیفی مرکب تعدادی مرکب امتزاجی

مرکب اضافی وہ ہے جو مضاف اور مضاف الیہ سے ملکر بنے **مضاف الیہ** وہ ہے جسکی طرف کسی اسم کو نسبت کرین اور **مضاف** وہ ہے جو نسبت کیا جاے اردو مین مضاف الیہ اکثر مضاف پر مقدم ہوتا ہے اور کا کی کے را ری رے اور تا نی نے علامتین اضافت کی ہمیشہ مضاف الیہ کے آخر آتی ہین جیسا زید کا گھوڑا اور للو کی کتاب اور موہن لال کے پیالے

مرکب توصیفی وہ ہے جو صفت اور موصوف سے ملکر بنے جیسے اچھا لڑکا اور بہادر سپاہی

باب دوم نحو مین

مرکب وہ ہے جو دو کلمون یا زیادہ سے ملکر بنے
اوسکی دو قسمین ہین **مرکب مفید** اور **مرکب غیر مفید**

مرکب مفید پوری بات کو کہتے ہین جسکے سُن نے
والے کو دوسری بات سُن نے کا انتظار نرہے سُنتے ہی
سمجھ جاوے کہ کہنے والا کیسکی خبر دیتا ہے یا کچھ
خواہش رکھتا ہے مرکب مفید ہی کو جملہ اور کلام
کہتے ہین جیسا زید آیا اسکے سُن نے والے کو معلوم
ہوا کہ کہنے والا زید کے آنے کی خبر دیتا ہے

جواب

حرف وہ ہے جو اپنے معنی بتانے مین دوسرے لفظ کا محتاج ہو اسم یا فعل کے ساتھہ ملکر اپنے معنی بتلاتا ہے جیسا گھر سے باھر تک اب سے کے معنی شروع اور تک کے معنی انتہا کے سمجھے گئے

سوال ۵

موہن لال کتاب کو لایا اسکے ہر ایک کلمے کو علیحدہ علیحدہ بیان کرو

جواب

موہن لال اسم معرفہ ہے اور کتاب اسم نکرہ اور کو حرف ہے اور لایا فعل ماضی فقط

مشتق بنائے جاوین اور اردو مین آخر مصدر
کے لفظ نا ہوتا ہے جیسا آنا جانا کھانا
پینا

	سوال ۳	

لفظ گنا کون کلمہ ہے

	جواب	

اگرچہ لفظ گنا کے آخر نا ہے مگر اوس سے
فعل اور اسم مشتق نہین بنتے اس لیئے گنا
اسم جامد ہے نہ مصدر

	سوال ۴	

حرف کسکو کہتے ہین

سوال ۱

جامد کس کو کہتے ہین

جواب

جامد وہ ہے کہ نام ہو کسی شخص یا چیز کا نہ وہ کسی لفظ سے بنا ہوا ور نہ اوس سے کوئی لفظ بنایا جاوے مثلاً پتھر کنکر وغیرہ

سوال ۲

مصدر کسکو کہتے ہین اور اوسکی کیا علامت ہے

جواب

مصدر وہ ہے جس سے فعل اور اسم

بحث حرف

حرف وہ ہے کہ نہ بغیر مدد دوسرے لفظ کے
اپنے معنی بتاوے اور نہ اوسمین کوئی زمانہ پایا جاوے
مثلاً آلہ باد سے کانپور تک سڑک آہنی جاری ہی
اس ترکیب سے سے کے معنی شروع کے
سمجھے گئے اور تک کے معنی انتہا کے
مگر بغیر ملانے دوسرے لفظ کے سے یا تک
کے معنی کچھ سمجھ مین نہین آتے

عنایت

بلحاظ تعداد کے اسم کے دو صیغے ہین

واحد اور جمع

واحد ایک کو کہتے ہین جیسا پیالہ اور کتاب

جمع وہ ہے جو ایک سے زیادہ ہو مثلاً

پیالے اور کتابین

بحث فعل

فعل وہ ہے جو بلا مدد دوسرے لفظ کے اپنے

معنی بتلاوے اور اوسمین کوئی زمانہ بھی تینون زمانون

ماضی حال استقبال سے پایا جاوے

ماضی زمانہ گذرے ہوئے کو کہتے ہین مثلاً سمجھا

حال زمانۂ موجودہ کو کہتے ہین جیسا سمجھتا ہے

مستقبل زمانۂ آنے والے کو کہتے ہین چنانچہ

سمجھے گا

خاص شہر کا نام اور یہ کتاب جو سامنے موجود ہے

مصدر وہ ہے جس سے فعل اور
اسم مشتق نکلین آخر اردو مین علامت مصدر
کی لفظ نا ہوتا ہے جیسا لکھنا پڑھنا
خریدنا بخشنا

اسم مشتق وہ ہے جو مصدر سے بنایا جاوے
جیسا لکھنا سے لکھنے والا اسم مشتق بنا

باعتبار تذکیر اور تانیث کے اسم کی دو قسمین ہین
مذکر اور مؤنث

مذکر نر کو کہتے ہین خواہ وہ جاندار ہو یا بے جان
اکثر مذکر کے آخر آ یا ہ علامت تذکیر ہوتی ہے
جیسا لڑکا و بندہ

مؤنث مادہ کو کہتے ہین خواہ وہ جاندار ہو یا بیجان
اکثر مؤنث کے آخر ی معروف یا ساکن
علامت تانیث ہوتی ہے جیسا بکری لڑکی محبت

اپنے معنی بتلاوے اور اوس مین کوئی زمانہ بنایا جاوے
جیسا کاغذ اور کتاب
اسم کی تین قسمین ہین جامد مصدر مشتق
جامد وہ ہے کہ نام ہو کسی شخص یا چیز کا اور
نہ خود کسی لفظ سے بنا ہو اور نہ اوس سے کوئی لفظ
بنایا جاوے مثلاً لڑکا لڑکی موہن لچھمی
آگرہ دہلی
جامد کی دو قسمین ہین نکرہ اور معرفہ
نکرہ اسم غیر معین کو کہتے ہین جو ایک جنس
کی تمام افراد پر برابر بولا جاے مثلاً لفظ
انسان سے ہر آدمی سمجھا جاتا ہے اور
حیوان سے تمام جہان کے جانور اسی طرح
گھوڑا اور اونٹ وغیرہ
معرفہ شخص معین اور خاص چیز کو کہتے ہین
مثلاً موہن لال خاص شخص کا نام ہے اور دہلی

هوالمستعان

باب اول صرف مین

واضح ہو کہ جو آواز آدمی کے مونہہ سے نکلتی ہے
اوسے لفظ کہتے ہین خواہ وہ معنی دار ہو یا بے معنی
لفظ معنی دار کو موضوع کہتے ہین اور بے معنی کو
مہمل جیسا دیز اسکے کچھ معنی نہین
لفظ موضوع کی دو قسمین ہین مفرد اور مرکب
مفرد وہ ہے جس سے ایک معنی سمجھے جاوین
اسی کو کلمہ بھی کہتے ہین
کلمہ کی تین قسمین ہین اسم فعل حرف
اسم وہ ہے جو بغیر مدد دوسرے لفظ کے

Kawaid Urdu I Part

حصۂ اول

رسالۂ قواعد اردو

INDIAN INSTITUTE

مجاریۂ مدارس سررشتۂ تعلیم ممالک مغربی وشمالی

جسکو

مرزا نثار علی بیگ رئیس اول آگرہ کالج نے باعانت منشی فیض اللہ خان مدرس دوم

تالیف کیا

اور واسطے تعلیم مدارس سررشتۂ تعلیم اودھ کے

لکھنؤ

منشی نول کشور کے مطبع مین چھاپا گیا

جنوری سنہ ۱۸۶۴ء

Qawā'id-ē-Urdū.
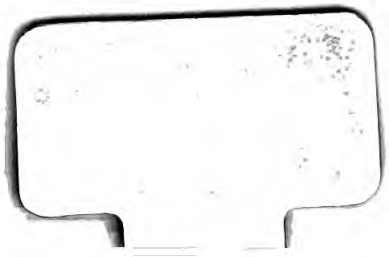
Pt. I.